السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک میت نے اپنے پیچھے پانچ بیٹے اور پانچ بیٹیاں چھوڑیں اوران کے لیے زرعی زمین وقف کی۔ جس کی خرید وفروخت نہ ہوسکے اور کہا یہ زمین اس کی اولاد، اولاد کی اولاد اور جوان سے پیدا ہوں سب کے لیے ہے۔

اب کیا وقف والے کی اولاد کی بیٹیوں (یعنی پوتیوں، پڑپوتیوں) کے لیے بھی اس وقف شدہ زمین میں ورثہ ہوگا یا نہیں؟ اسی طرح اس کی بیٹیوں کی اولاد (یعنی نواسے، نواسیاں) بھی اس میں وارث ہوں گے یا نہیں؟ مجھے مستفید فرمائیے۔ اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔ (ع۔ ع۔ ز۔ القنفذہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں اہل علم کے درمیان اختلاف ہے کہ آیا بیٹیوں کی اولاد بھی اولاد در اولاد میں شامل ہے یا نہیں اور اس میں دو اقوال ہیں۔ اس مسئلہ میں عدالت شرعیہ کا فیصلہ ان شاء اللہ درست رہے گا۔ کیونکہ یہ مسئلہ ان متنازعہ فیہ مسائل سے ہے، جن میں اختلاف زیادہ ہے اور اس کا حل عدالت کا فیصلہ ہی ہوسکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ